سوال نمبر ۲

۱) عقیدۂ رسالت سے کیا مراد ہے

عقیدۂ رسالت سے
مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے تمام پیغمبر جن کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے ان پہ ایمان لانا اور حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا نبی اور آخری رسول ماننا۔

نبی، رسول اور پیغمبر میں فرق

"نبی" نبا سے بنایا گیا ہے جس کے معنی ہیں آگاہ کرنے والا۔

"رسول" رسل سے بنا ہے جس کا مطلب ہے خط و خطابت کرنے والا۔

"پیغمبر" سے مراد ہے پیغام پہنچانے والا۔

رسول اور نبی میں بنیادی فرق یہ ہے کہ رسول نبی میں سے چنے جاتے ہیں۔ اس بنا پر ہر رسول نبی بھی ہے

حق تعالیٰ کا فرمان ہے:

"ہر قوم کی طرف ہم نے خبردار کرنے والا بھیجا"

ایک مکتب فکر کے مطابق "رسول صرف چار ہیں جن پر شریعت نازل ہوئی"

ایک گروہ کہتا ہے رسول ۳۱۵ ہیں جن پر آسمانی

صحیفے نازل ہوئے اور ان کے نا ماننے والوں پر عذاب آیا ہے۔ لیکن قرآن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کو بھی رسول کہا ہے۔ اس پر عقیدۂ رسالت سے مراد تمام پیغمبروں پر اور ختم نبوت پر ایمان کا نام ہے۔

۲) نبی کی خصوصیات

۱) بشریت

"کہہ دو میں تمہاری ہی طرح انسان ہوں"

(سورۃ الکہف : 118)

نبی کا انسان ہونا تمام انسانیت کے مشعل راہ بننے کا باعث ہے۔ اس حوالے سے سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ فرماتے ہیں کہ "اگر اس زمین پر فرشتے چلتے ہوتے تو ہم آسمان سے کسی فرشتے کو نبی بنا کر بھیجتے۔"

اس سے واضح ہوتا ہے کہ انسان فرشتوں سے بھی افضل ہے۔ تخلیق آدمؑ پر فرشتوں کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کا سجدہ کیا جائے۔

۲) عطیۂ خداوندی

نبی کا نبی مقرر ہونا یہ صرف اللہ تعالیٰ کی دین ہے

"اللہ جسے چاہتا ہے نبی بناتا ہے"

(سورۃ ابراہیم : 11)

۳) علم بھی اللہ کی طرف سے

مرزا غلام نے دعویٰ کیا کہ
نبی کو تو پڑھنا لکھنا نہیں آتا وہ کیسے سکھا سکتے ہیں سوائے
اللہ کی مدد سے۔

"نبی کبھی خود سے بات نہیں کرتا"

(سورہ النجم : ۴)

اللہ تعالیٰ سورہ البقرہ کی آیت 23 میں فرماتے ہیں
کہ جسے نبی اکرمؐ یا اللہ کے کلام پر شک ہو وہ جائے
اور اس جیسی کوئی ایک سورت یا آیت ہی بنا لائے۔

۴) نبی صاحب کردار ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں کہ
"میں نے نبی ان کے درمیان بھیجا ہے
جو اس کا تزکیہ نفس کرتا ہے۔"

(سورۃ آلِ عمران : ۶۴)

کہ نبی سب سے زیادہ صاحب کردار ہوتا ہے کیونکہ اس
نے دوسروں کے لیے نمونہ پیش کرنا ہوتا ہے۔

۵) نبی قابلِ اطاعت ہے

اطیعو اللہ واطیعو الرسول
"اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت
کرو" (سورۃ النساء : 59)

۶) نبی پیغمبر کامل ہے

لنکن انسٹیٹیوٹ انگلینڈ کے چار اہم
قانونی اداروں میں سے ایک ہے۔ اس کے مطابق "نبیؐ آج
بھی بہترین مصنف جانے جاتے ہیں۔ مائیکل ہارٹ (ایک
امریکی فلکیات دان اور مصنف ہیں) جو اپنی کتاب
"The 100: A Ranking of the Most Influential
Persons in History." میں انہوں نے پیغمبرؐ کو تاریخ
کا سب سے زیادہ متاثرکن شخص کے طور پر درجہ بند کیا ہے

۷) ختم نبوت

ختم نبوت عقیدہ رسالت کا اہم جز ہے۔
آج لوگ اس کا سائینٹیفک ثبوت مانگتے ہیں ان سے
گزارش ہے کہ ایسا میٹافزکس کا آلہ بنا دیں جن میں
ان چیزوں کا تزکیہ ہو سکے کیونکہ ختم نبوت کا تعلق روحانیت
سے ہے۔ قرآن کی باقی سائینٹیفک آیات ٹھیک ہیں تو نتیجتاً
خاتم النبین والی آیت بھی درست ہے۔

۳) ختم نبوت کی خصوصیات

۱) عالمگیریت: یہ عقیدہ نہ صرف مسلمانوں کے لیے
بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔ حضرت محمدؐ کی رسالت
کا پیغام پوری دنیا کے لوگوں کے لیے ہے، جیسا کہ قرآن
میں فرمایا گیا:

"اور ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لیے
بشارت دینے والا اور ڈرانے والا

بنا کر بھیجا۔"

(سورۃ سبا : 28)

2) کاملیت پر مشتمل عقیدہ

کامل نبی سے مراد کہ کیسے

آپؐ پر دین مکمل ہوا۔ حضرت آدمؑ کو سری لنکا میں اتارا تھا، اماں حوا کو (جدہ یا جارڈن) میں اتارا اور ان کا ملاپ جبلِ رحمت پر ہوا۔ وہ دین جو جبلِ رحمت سے شروع ہوا وہ دین محمدؐ کے ساتھ جبلِ رحمت پر ہی ختم ہوا

3) قرآن کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے خود لیا

مخصوص ختم نبوت کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے جو کتاب اللہ نے اپنے آخری نبی پر اتاری اس کی حفاظت کا ذمہ بھی خود لیا۔ آج دنیا میں چاروں الہامی کتابوں میں سے محض قرآن اپنی اصلی حالت میں محفوظ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

"ہم نے یہ قرآن اتارا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

3) پیغمبر کی سنت پر عمل کرنا

رسولؐ اللہ کے آخری نبی ہونے کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اللہ نے آپؐ کی سنت پر عمل کرنا بھی ایمان کا حصہ بنا دیا۔ حضرت مصطفیٰؐ کی حیات میں بھی ایک لاکھ سے زیادہ ایمان لائے اور پیروی کی جبکہ حضرت عیسیٰؑ کے پیغام پر صرف 12 لوگوں نے لبیک کہا

"میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، اگر تم ان پر عمل کرو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے: اللہ کی کتاب اور میری سنت"

(الحدیث)

۵) مقامِ محمود عطا کرنے کا وعدہ

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ نبی کریمؐ کو مقامِ محمود پر فائز کریں گے۔

"یہ مقام قیامت کے دن ہو گا، جہاں نبی اکرمؐ سب سے پہلے شفاعت کریں گے اور ان کی شفاعت سے بہت سے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔"

(سورۃ الاسراء: 17)

۴) عقیدۂ رسالت کے انفرادی اور اجتماعی اثرات

انفرادی اثرات

۱) کردار سازی

عقیدۂ رسالت سے انسان میں بھی کی کردار سازی ہوتی ہے۔ جیسا کہ حضرت ابو ذر غفاریؓ آپؐ پر ایمان اس اساس پر لائے کہ آپؐ پہلے عمل کرتے ہیں اور پھر بتاتے ہیں۔ اللہ نے قرآن میں ارشاد فرمایا۔

"ہم نے آپؐ کو اعلیٰ کردار کا مالک بنایا۔"

۲) محبتِ الٰہی

عقیدہ رسالت کی وجہ سے انسان

میں محبت الٰہی کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔ نبی اپنی امت
کو ایک واحد اللہ کی طرف دعوت دیتا ہے جس
سے اس پر ایمان رکھنے والا اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے۔

والذین امنوا اشدّ حبا للہ

ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ
سے کرتے ہیں

(سورۃ البقرہ: 165)

3) استقامتِ دین

رسول اپنی امت کو دین پر
مضبوطی سے چلنے کی تلقین کرتے ہیں جس سے انسان
اپنے دین کی پیروی کرتا ہے اور یہ صرف عقیدہ رسالت
سے حاصل ہوتا ہے۔

4) صبر و تحمل کا فروغ

عقیدہ رسالت انسان کو صابر
اور متحمل بنا دیتا ہے۔ نبی ﷺ نے ایسے فرمایا:
"جب تم سے کسی پر مصیبت آئے تو وہ مجھے
یاد کرے کہ دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف
مجھے پہنچی۔"

یہ حدیث انسان کی انفرادی زندگی میں صبر و تحمل
کا باعث بنتی ہے جو اس عقیدہ سے حاصل ہوتا ہے۔

اجتماعی اثرات

1) مساوات کا درس:

اس عقیدہ پر عمل کرنے سے
معاشرے میں مساوات پھیلتا ہے کہ نبی ﷺ کی تعلیمات
سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ (اللہ کے نزدیک سب
مسلمان برابر ہیں سوائے تقوی کے)

2) احترام انسانیت

قرآن میں اللہ فرماتے ہیں
"جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی اس نے
گویا پوری انسانیت کی جان بچائی"
یہ عقیدہ ہمیں احترام انسانیت کا درس دیتا ہے
کیونکہ رسول کا عمل بھی وہی ہوتا ہے جو اللہ کا
حکم ہوتا ہے۔

3) حقوق و فرائض کا احساس

اللہ نے ہر رسول
پر اپنی شریعت بھیجی جس کے مطابق حقوق
و فرائض کا درس رسول سے ملتا ہے اور ان پر
عمل کرنا معاشرے کو امن کا گہوارا بناتا ہے۔

4) بین المذاہب میں ہم آہنگی

اس عقیدہ پر
ایمان ہونے کی وجہ سے ہم غیر مسلم کے ساتھ رہنے
کے حقوق ادا کرتے ہیں۔ اللہ فرماتے ہیں

"انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے"

۵) خلاصہ بحث

عقیدہ رسالت اور خاص طور پر ختم نبوت پر ایمان لانا انسان کے ایمان کا جز ہے۔ اس کا تعلق روحانیت سے ہے۔ رسول اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں جو انسانیت کی اصلاح کرتے ہیں۔ مسلمان نبی اکرمؐ کی سنت اور اللہ کی کتاب پر عمل کر کے کبھی بھی گمراہ نہیں ہو سکتے۔ یہاں تک کہ نبی اکرمؐ رحمۃ العالمین ہیں جس کی تعلیمات تمام انسانیت کے لیے ہیں۔